

## 36610-عورت نے تشدید میں درود نہیں پڑھا چنانچہ کیا اس کی نماز باطل ہے؟

سوال

ایک عورت نے مسجد حرام میں نماز جمعہ ادا کی، اس کا خیال تھا کہ جمجم کی چار رکعتیں ہیں، چنانچہ اس نے آخری تشدید میں پہلی تشدید ہی پڑھی اور خاموش ہو کر امام کے اٹھنے کا انتظار کرنے لگی، پھر امام نے سلام پھیرا تو عورت نے بھی ساتھ ہی سلام پھیر دیا، کیا وہ عورت نماز لونگئے گی یا نہیں؟

پسندیدہ جواب

تشدید میں بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے حکم میں علماء کرام کا اختلاف ہے، خالد تشدید میں بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا رکن قرار دیتے ہیں، اور شافعیہ اسے واجب کہتے ہیں، اور امام احمد کی ایک روایت بھی وجوب کی ہے، اور احاف اور مالکی اسے سنت قرار دیتے ہیں۔

تشدید میں درود پڑھنے کے رکن ہونے پر کوئی صریح دلیل نہیں ملتی جیسا کہ ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حدیث میں ہے:

"اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سبحانہ تعالیٰ نے ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کا حکم دیا ہے تو ہم آپ پر درود کس طرح پڑھیں؟"

صحیح مسلم حدیث نمبر (405).

اس حدیث میں تشدید میں بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے وجوب کی کوئی دلیل نہیں، کیونکہ صحابہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے درود کی کیفیت کے متعلق دریافت کیا تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز میں درود پڑھنے کی کیفیت کے متعلق دریافت نہیں کیا۔

اسی لیے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی درج ذیل مرفوع حدیث میں درود پڑھنے کے مسنون ہونے کی دلیل پائی جاتی ہے:

بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب تم میں سے کوئی آخری تشدید سے فارغ ہو تو وہ اللہ تعالیٰ سے چار اشیاء کی پناہ کے لیے یہ دعا پڑھے:

"اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَنَّةِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ قَبْرِ الْأَقْبَرِ وَمِنْ فَتْنَةِ الْجَنَّةِ وَمِنْ شَرِّ فَتْنَةِ الْجَنَّةِ"

اے اللہ میں جنم کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور عذاب قبر سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے، اور مسیح الدجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

صحیح مسلم حدیث نمبر (588).

مندرجہ بالا سطور میں بیان کردہ کی بنا پر زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ اس عورت نے جو ترک کیا تھا وہ واجب ہو گا، لیکن سنت والا قول زیادہ قوی ہے، لیکن اس لیے کہ اس عورت نے امام کے ساتھ مکمل نماز پائی ہے، اس لیے امام اس نقص کا متحمل ہو گا۔

واللہ اعلم۔